27007-شہر کی مساجد میں نماز عید ایک ہی وقت میں ادا کرنا

سوال

کیا نماز عید کی شروط میں ہے کہ لوگ ایک ہی جگہ اور ایک ہی وقت میں نماز عید ادا کریں، اور اس میں جگہ کی نوعیت کو مد نظر نہ رکھا جائے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

نماز عید کے صحیح ہونے کی شرط میں یہ
شامل نہیں کہ پورے شہر کے لوگ ایک ہی جگہ اکٹھے ہو کر نماز ادا کریں، لیکن خیر اور
بہتر اور افضل یہی ہے کہ اگر میسر ہو تو وہ سب ایک ہی عید گاہ میں نماز ادا کریں،
لیکن اگر ان کے لیے صحراء اور کھلی ایک ہی جگہ میں نماز عید ادا کرنا مشکل ہو؛ مثلا
شہر کے بڑا اور وسیع ہونے کی بنا پر تو اس کے دو عید گاہوں میں نماز ادا کریں یا جس
طرح ان کے لیے میسر ہو اور مشقت کے بغیر ادا ہو سکے.

اور اگر بارش وغیرہ کی بنا پر کھلی
جگہ میں نماز ادا کرنا مشکل ہو تو پھر وہ ایک ہی مسجد میں نماز ادا کریں، لیکن اگر
مسجد وسیع نہ ہو تو پھر کئی مساجد میں ادا کر سکتے ہیں، ہر محلہ اور علاقے کے لوگ
اپنی مسجد میں ادا کریں جس طرح ان کے لیے میسر ہو.

دوم :

صحراء اور کھلی جگہ میں کئی عید
گاہوں یا کئی مساجد میں نماز ہونے کی حالت میں جائز ہے کہ شہر کے کچھ لوگ پہلے نماز
ادا کرلیں، اور کچھ بعد میں یعنی اوقات کا مختلف ہونا جائز ہے، لیکن سب نماز عید
سورج طلوع ہونے کے ایک نیزہ اوپر ہو جانے اور ظہر کا وقت داخل ہونے سے قبل زوال
ہونے کے مابین ہوں، یعنی ظہر سے قبل جب آسمان میں سورج برابر ہو اور نفل ادا کرنے
جائز ہونے تک.